بہترین زادِراہ تقویٰ وپرہیزگاری ہے

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى سَيّد الأَنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإِحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوْذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پرنُور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

تقویٰ وپرہیزگاری کا معنیٰ ومفہوم

عزیزانِ محترم! تقویٰ کا لُغوی معنیٰ کسی شَے سے دُور رہنا، بچنا اور چھوڑ دینا ہے، شریعتِ اسلامیہ میں تقویٰ کا مفہوم بہت وسیع ہے، بندے کا ہر عمل اللہ ورسول کی رِضا کے لیے ہونا، ان کی ناراضگی سے بچنا، اللہ تعالیٰ سے قلبی تعلق کا پیدا ہونا، دل کا نیکیوں کی طرف خُود بخُود مائل ہونا، ہر اُس فعل سے بچنے کی کوشش جو اللہ ورسول کو ناپسند ہو، اور بُرائی سے نفرت کی بِنا پر جو کیفیت دل کو نصیب ہوتی ہے، اُسے تقویٰ وپرہیزگاری کہتے ہیں، تقویٰ وپرہیزگاری دنیا وآخرت کی سعادتمندی کا سبب اور آخرت کے لیے بہترین توشہ ہے، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوىٰ وَاتَّقُوْنِ يَآ أُوْلِي الْأَلْبَابِ﴾[1] "زادِ راہ ساتھ لے لو اور سب سے بہترین زادِ راہ تو پرہیز گاری ہے! اور اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو!"، یعنی جس طرح مسافر اپنے ساتھ زادِ راہ رکھتا ہے؛ کہ راستے کی پریشانی وتکالیف سے بچا جائے، اسی طرح آخرت کے مسافر کو بھی چاہیے کہ اس دنیائے فانی میں تقویٰ وپرہیز گاری کا زادِ راہ ساتھ رکھے، تو سفرِ آخرت بھی خیریت سے طے ہو جائے گا، اور جس کے دل میں خوفِ خدا پیدا ہو جائے حقیقةً وہی عقلمند ہے، اور جس عقل سے صرف دُنیا ہی سنورے اور دِین کو نقصان ہو، وہ عقلمندی نہیں بلکہ بے عقلی ہے، ایسا شخص نادان ہے۔

لہٰذا ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ تقویٰ وپرہیز گاری اپنا شِعار بنائے رکھے؛ کہ یہی چیز اچھے خاتمے اور کامیابی کا ذریعہ ہے، حضرتِ سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ ﴿اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ﴾ "اللہ تعالی سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے" کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ: اُس سے ڈرنے کا حق یہ ہے کہ اُس کی فرمانبرداری کی جائے نافرمانی سے بچا جائے، اور اُسے ہر دَم یاد رکھا جائے ہرگز بُھولا نہ جائے، اور اُس کا شکر ادا کیا جائے، ناشکری نہ کی جائے[2]۔

اہلِ تقویٰ کی صفات

عزیز ساتھیو! تقویٰ دِین وعزّت کی حفاظت کا بھی سبب ہے، متقی کی صفات

---

(١) پ٢، البقرة: ١٩٧.

(٢) "مصنَّف ابنِ أبي شَيبة" كتاب الزهد، ر: ٣٤٥٥٣، ٧/ ١٠٦.

میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات، فرشتوں، رسولوں، جنّت ودوزخ، قیامت، مَوت اور مَوت کے بعد دوبارہ اٹھنے پر، تمام آسمانی کتابوں اور قرآنِ کریم وشریعت کے اَحکام پر ایمان رکھتا ہے، نماز قائم کرتا اور اس کی دعوت دیتا ہے، صدَقات وخیرات کرتا ہے، ایسے لوگ ہی کامیابی وکامرانی والے ہیں، خالقِ کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ نے اہلِ تقویٰ کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ* وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ* أُولَٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾[1] "وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں، نماز قائم رکھیں، ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کریں، وہ کہ ایمان لائیں اُس پر جو اے حبیب! آپ کی طرف اُترا اور جو آپ سے پہلے اُترا، اور آخرت پر یقین رکھیں، وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہیں"۔

تقویٰ کے فوائد وثمرات

محترم بھائیو! تقویٰ وپرہیزگاری گناہوں کو مٹانے، درَجات کی بلندی اور جنّت میں داخلے کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ أَجْرًا﴾[2] "جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے، اللہ تعالیٰ اُس کی برائیاں

---

(۱) پ۱، البقرۃ: ۳- ۵.

(۲) پ۲۸، الطَّلاق: ۵.

مٹادے گا اور اسے بہت بڑا ثواب عطا فرمائے گا"۔

حضراتِ گرامی قدر! تقویٰ وپرہیزگاری کے باعث اللہ تعالی کشادگی وآسانی پیدا فرما دیتا ہے، فرمانِ خداوندی ہے: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْراً﴾[1] "جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے تو وہ اُس کے کام آسان کردے گا"۔

تقویٰ وپرہیزگاری کی برکت سے بندے کے نیک اعمال محفوظ کر دیئے جاتے ہیں، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾[2] "یقیناً جو پرہیزگاری اور صبر کرے، تو اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کا اجر وثواب ضائع نہیں فرماتا"۔

متقی لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال رہتی ہے، رب تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے: ﴿وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ﴾[3] "جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے"۔

متقی وپرہیزگار لوگ ہی ہدایت یافتہ اور راہِ راست پر ہیں، تقویٰ کے باعث بندہ اللہ تعالی کے ہاں معزّز ومکرّم ہوتا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللهِ أَتْقَاكُمْ﴾[4] "یقیناً اللہ تعالی کے ہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ

---

(١) پ٢٨، الطَّلاق: ٤.

(٢) پ١٣، یوسف: ٩٠.

(٣) پ١١، التوبة: ١٢٣.

(٤) پ٢٦، الحجرات: ١٣.

ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے"۔

عزیز دوستو! پرہیز گاروں کو اللہ تعالی پسند فرماتا ہے، انہیں اپنا دوست رکھتا ہے، ارشاد ہوتا ہے: ﴿إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ﴾[1] "یقیناً اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے"۔

محترم بھائیو! خوفِ خدا غموں کو دُور کرکے رِزق کشادہ کرتا ہے، خالقِ کائنات جلّ جلالہ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجاً* وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَحْتَسِبُ﴾[2] "جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے، اللہ تعالی اُس کے لیے نَجات کی راہ نکال دے گا، اور اُسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو"، یعنی اللہ ربُّ العالمین متقی و پرہیز گار بندے کو دنیا وآخرت کے غموں سے آزاد فرمادے گا، زندگی، مَوت اور قیامت کی گھبراہٹ سے بھی بچائے گا، تقویٰ کی بدَولت انسان کو غموں سے نَجات حاصل ہوتی ہے، غیب سے روزی ملتی ہے، پھر اُس روزی میں برکت بھی عطا کی جاتی ہے، یہ سب برکتیں، رَحمتیں تقویٰ و پرہیز گاری کی برکت سے نصیب ہوتی ہیں۔ خَوفِ خدا رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنّت کے باغات میں داخل فرمائے گا، ارشادِ خداوندی ہے: ﴿إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ﴾[3] "یقیناً خَوفِ خدا والے باغوں اور چشموں میں ہیں"، لہٰذا ہمیں بھی تقویٰ و پرہیز گاری

---

(۱) پ۱۰، التوبة: ۷.

(۲) پ۲۸، الطَّلاق: ۲، ۳.

(۳) پ۲۶، الذاريات: ۱۵.

اپنانے کی کوشش کرنی ہے۔

حصولِ تقویٰ کے طریقے

حضراتِ محترم! تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنا ناممکن نہیں، تقویٰ دل کی اُس کیفیت وحالت کا نام ہے، جس کی مَوجودگی میں انسان ہر بُرے فعل سے بچتا ہے، لہٰذا بندۂ مؤمن کو چاہیے کہ خواہشاتِ نفسانی، وساوسِ شیطانی، آفاتِ پیٹ وزبان، جُھوٹ، غیبت، چُغلی، غُصہ، کینہ، بُغض، حسَد، بُخل، حرِص ولالچ، غرور وتکبّر، خود پسندی، حرام وشُبہات، سُود ورِشوت، گالی گلوچ وغیرہ گناہوں سے سچی تَوبہ کرے، عقائدِ اہلِ سنّت وجماعت پر ثابت قدم رہے، صبر وشکر کا دامن تھامے رکھے، خَوف واُمید، حُسنِ اَخلاق، توکّل واِخلاص، تواضُع وعاجزی، عفو ودرگزر، رزقِ حلال اور اللہ ورسول کے پسندیدہ کاموں میں کوشاں رہے، اللہ ورسول سے دُور کرنے والی ہر چیز سے اِجتناب کرے، ہر وہ قول وفعل جس میں گناہ کا اندیشہ ہو، اُس سے بچ کر اِطاعت وفرمانبرداری کرے اور زندگی اِطاعتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ میں گزارے۔

صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کا تقویٰ

رفیقانِ ملّتِ اسلامیہ! تقویٰ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی عظیم صفت اور تعلیماتِ انبیائے کِرام سے ہے، صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ انتہائی سچے اور قول وفعل میں یکساں تھے، ان حضراتِ قُدسیہ سے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالی شان ہے: ﴿أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوىٰ﴾[1] "یہ وہ ہیں جن کا دل

(۱) پ۲٦، الحجرات: ٣.

اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لیے چُن لیا ہے"۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تقویٰ وپرہیزگاری کا عالَم یہ ہوتا، کہ وہ ہراُس کام سے بچتے جو اللہ ورسول کو ناپسند ہوتا، اور ہروہ کام بجالاتے جو اللہ ورسول کو پسند ہو۔

اے اللہ! ہمیں اپنے نیک بندوں کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ! ہمیں تقویٰ وپرہیزگاری عطا فرما، اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے قرآن وسُنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دو عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما، ہم پر اپنی نعمتوں کی فراوانی اور اِن میں دَوام عطا فرما، اِن کی حفاظت وشکر کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری دعاؤں سے وافر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پسندیدہ بنا، اے اللہ! متّحدہ عرب اِمارات کے بانی شیخ زاید اور دیگر حکّام کی مغفرت اور اُن پر اپنی رَحمت فرما، شیخ خلیفہ اور دیگر حکّامِ اِمارات کی حفاظت فرما اور اِن سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه سيّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّة أعيننا محمّدٍ وّعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.